تمباکو اور نسوار کا استعمال حرام ہے

ابو مصلح حبیب وزیر پوری

تمباکو اور نسوار کا شرعی حکم

اللہ پاک کا ارشاد ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرائض میں یہ بھی شامل ہے کہ لوگوں پر خبیث چیزوں کو حرام کردے۔ ﴿ویحرم علیهم الخبائث﴾ تمباکو اور نسوار اپنے بدبو اور مضر اثرات کی وجہ سے خبیث چیزیں ہیں اور خبیث چیز کا استعمال حرام ہے۔ نیز یہ فضول خرچی بھی ہے اور اس کے مضر ہونے پر عصر حاضر کے اہل طب کا اتفاق بھی ہے۔ انہی چیزوں سے اللہ کا قرآن ہمیں منع کرتا ہے۔

فضول خرچی سے متعلق اللہ کا ارشاد ہے ﴿ولا تبذر تبذيراo ان المبذرين كانوا اخوان الشيطين وكان الشيطان لربه كفوراo﴾ (الاسراء ۲۶۔۲۷)''اور فضول خرچی نہ کرنا۔ یقیناً فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے مالک کا بڑا ناشکرا ہے''

مضر صحت سے متعلق قرآن کا ارشاد ہے۔ ﴿ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة﴾ اور اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو۔ (البقرۃ ۱۹۵)

تمباکو ایک زہر ہے:

خودکشی صرف اپنے آپ کو گولی مار لینے یا آگ لگا لینے یا پانی میں ڈوبنے یا بلندی سے چھلانگ لگا کر مرنے سے ہی نہیں بلکہ زہر کھانے سے موت واقع ہونے کو بھی خودکشی کہتے ہیں۔

۱۱ جنوری ۱۹۶۴ء کو امریکی صحت عامہ نے تمباکو نوشی کو متعدد اموات کا سبب قرار دیا۔ پھر اس کے مضر اثرات نے رفتہ رفتہ تمام ڈاکٹروں کو متفق ہونے پر مجبور کردیا۔

تمباکو اور نسوار کا شرعی حکم:

تمباکو زہر ہے۔ ایسا زہر جو آہستہ آہستہ اثر دکھا کر ہلاک کرڈالتا ہے جو لوگ کسی بھی صورت میں تمباکو استعمال کرتے ہیں وہ درحقیقت زہر کا استعمال کررہے ہیں۔ وزارت صحت سے برابر اعلان سنتے اور پڑھتے رہتے ہیں 'کیا اب بھی باز نہیں آئیں گے ؟!

نشہ آور چیزوں کی پہچان:

خلیفہ ثانی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خمر کی تعریف یوں کی ہے ''خمر سے مراد ہر وہ چیز ہے جو عقل پر پردہ ڈال دے۔'' (بخاری کتاب الاشربۃ ۱۰ / ۳۸ مسلم کتاب التفسیر ۱۸ / ۱۶۵) نشہ آور چیزوں کی ایک پہچان یہ ہے کہ اسے پہلی مرتبہ کھانے سے ہوش وحواس کھو جاتا ہے اور چکر آتے ہیں، مسلسل استعمال کرنے سے آہستہ آہستہ نشہ کی کیفیت ختم ہو جاتی ہے، مگر اس کی طلب انسان کو بے چین کرتی رہتی ہے اور اگر اسے وہ چیز دوبارہ نہ ملے تو وہ سخت تکالیف اور پریشانی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

تمباکو اور نسوار میں نشہ کی علامت:

بالکل یہی حالت تمباکو اور نسوار کھانے والے کی ہوتی ہے پہلے پہل تمباکو اور نسوار کھانے سے چکر آتا ہے بسا اوقات الٹی و پیچس کا اثر ہوتا ہے اور ہوش وحواس جاتا رہتا ہے۔ پھر مسلسل لت لگ جاتی ہے اور چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بس یہی نشہ ہے۔ نشہ کرنا حرام ہے اگرچہ ہر نشہ کی تاثیر میں فرق ہوتا ہے اور تقریباً یہی صورت سگریٹ اور پان کی بھی ہوتی ہے۔

نشہ آور چیز کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے:

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ تھوڑا سا تمباکو یا نسوار کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ اس لئے کہ اس سے چکر نہیں آتے اور نہ ہی عادت پڑتی ہے یہ خیال وسوچ بھی شریعت کی رو سے سو فیصد غلط ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی واضح حدیث ہے ''ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام.'' (ابوداود کتاب الاشربۃ ۴ / ۸۷ ترمذی ۴ / ۲۵۸ وقال حسن غریب، نسائی ۸ / ۳۰۰ ابن ماجہ ۲ / ۱۱۲۵) ''جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ آور ہو اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔''

تمباکو اور نسوار منشیات میں شامل ہیں:

تمباکو اور نسوار استعمال کرنے والے پر ان کے اثرات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ یہ اشیاء منشیات میں شامل ہیں نشہ کی پکی عادت ہونے کے بعد نشہ باز کو مزید سخت تر نشے کا شوق ہو جاتا ہے۔ پھر اس کی لت اسے مزید شدید تر کی آرزو میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اس طرح اس کی آخری منزل ہیروئن جیسا بدنام زمانہ نشہ ہو جاتی ہے۔

حرام موت کا سبب:

تمباکو، نسوار، سگریٹ وغیرہ شرعاً حرام ہونے کے ساتھ ساتھ کینسر جیسے مہلک مرض کا بنیادی سبب بھی ہے۔ چنانچہ اس قسم کے نشہ باز حرام کام میں مبتلا ہیں۔ ان نشہ بازوں پر لازم ہے کہ عزم صمیم کے ساتھ اللہ پاک کے حضور توبہ کریں تاکہ حرام موت سے بچ سکیں۔ حرام چیز میں واقع ہو کر مرنے کی صورت میں یہ موت حرام کی موت ہوتی ہے۔ اس طرح ان چیزوں کا استعمال کرنے والا شخص اپنی دنیا بھی تباہ کر لیتا ہے اور آخرت بھی برباد کر دیتا ہے۔

دھوئیں کی صورت میں تمباکو کا استعمال:

سگریٹ نوشی ایک نفسیاتی بیماری ہے:

سگریٹ کا دھواں رفتہ رفتہ پھیپھڑوں کے سوراخوں کو بند کر دیتا ہے اس وجہ سے تازہ ہوا خون میں شامل نہیں ہوتی اور خون کے صاف ہونے کا عمل رک جاتا ہے جس سے دل و دماغ اور جسم پر خطرناک اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

حرام اشیاء کی خرید و فروخت بھی حرام ہے:

تمباکو، نسوار، سگریٹ اور نشہ آور چیزیں معاشرے میں سنگین جرائم اور برائیوں کا سبب ہیں۔ اس لئے شریعت کی رو سے ان کی خرید و فروخت بھی حرام ہے تاکہ معاشرے میں خرابیاں نہ پھیلیں اور لوگ گناہوں میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ﴿ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان﴾ "گناہ اور سرکشی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو" (المائدہ ۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے ان اللہ اذا حرم علی قوم اکل شئ حرم علیہم ثمنہ "اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر کوئی چیز کھانا حرام کر دیتا ہے تو اس کی قیمت (خرید و فروخت) بھی حرام کر دیتا ہے" (ابوداؤد کتاب البیوع ج ۴، ۷۵۸)

گناہ سے فوری توبہ:

جو لوگ ان چیزوں کا استعمال چھوڑ دیں تو اللہ تعالیٰ ضرور ان کی مدد کریگا اور معاف کر دیگا۔ اور اگر کسی نے ان اشیاء کے بارے میں شرعی حکم جاننے کے باوجود ان کا استعمال جاری رکھا تو وہ دنیا اور آخرت دونوں میں سخت عذاب کا شکار ہوگا۔ اللہ پاک ہی توفیق عطا فرمانے والا ہے۔ اسی کی بارگاہ میں دست سوال دراز کرنی چاہئے۔